... کی حمایت کی۔

عیدی

''عیدی'' ایران کے نامور جدید نثر نگار محمد حجازی کی لکھی ہوئی مختصر کہانی ہے۔ محمد حجازی نے نثر نگاری کی قدیم روش کو چھوڑ کر بڑے اچھوتے انداز میں اس طرح کی مختصر کہانیاں لکھ کر فارسی ادبیات کو جدید نثری و ادبی رجحانات سے روشناس کرایا ہے اور ایرانی ادبیات میں بیش بہا اضافہ کیا ہے۔

اس کہانی کے ذریعہ محمد حجازی نے یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ انسان ایک چیز کے ساتھ دونوں وقت گزارنے کے بعد اس سے اتنا مانوس ہو جاتا ہے کہ وہ اس سے جدا ہونا نہیں چاہتا ہے۔ وہ چیز بھی اپنی زبان حال سے کہتی رہتی ہے کہ مجھے جدا مت کرو۔ چنانچہ مصنف کہتا ہے کہ مجھے عید کے دن اپنے بڑوں سے عیدی ملتی ہے تو بے پناہ خوشی ہوتی ہے۔ امسال عید کے موقعہ پر میری عیدی کے عوض میرے کمرہ کی تجدید کاری ہونی تھی۔ میں بھی خوش تھا کہ نئے کمرہ میں مزے کی زندگی گزاریں گے۔ مگر اچانک میں خیالات کی دنیا میں ڈوب گیا اور

محسوس ہونے لگا کہ پرانا کمرہ اور اس کے اندر میرے استعمال کی چیزیں جیسے

تکیہ، ٹیبل، کتاب، قلم، غرض ضروری کی ساری چیزیں جن سے میں بہت

انسیت رکھتا تھا، مجھ کو بزبان حال کہہ رہی ہیں کہ ہمیں اپنے سے الگ مت کرو۔

بہرحال ان اسباب کے دردو غم کو میں سمجھ رہا تھا، مگر پھر بھی گھر کے

لوگوں نے ایک ایک چیز کو باہر کر دیا۔ یہاں تک کہ کرسی کو لے جانے کی باری

آئی تو میں کرسی سے چمٹ گیا اور گزارش کی کہ اس کرسی سے میری تیس سالہ

وابستگی ہے۔ اسی کرسی کے ساتھ میری لمبی تاریخ جڑی ہوئی ہے اس لئے کم از کم

اس کرسی کو الگ مت کرو۔ مگر ہزار فریاد کے باوجود کرسی کو بھی الگ کر دیا گیا۔

جس رات کرسی کو مجھ سے الگ کیا جارہا تھا، اس رات ہم اور کرسی ایک دوسرے

سے چمٹ گئے اور کرسی سے جدائی کے غم میں بہت روئے۔

بہرحال یہ ایک کہانی ہے جس کے ذریعہ افسانہ نگار نے یہ بتانے کی

کوشش کی ہے کہ ہمارے یہاں جو قدیم چیزیں اور قدیم روایات ہیں، وہ بہت

قیمتی اور لازوال ہیں۔ ان سے ہماری روح کو تازگی اور فرحت ملتی ہے۔ اس

لئے ان کو یکسر مسترد کر دینا اور بالکل جدیدیت کے رنگ میں رنگ دینا، ہوش و

عقل کی بات نہیں ہے۔

Scanned with CamScanner